© rasailojaraid.com

گوشہ تعارف و تبصرہ کتب

کتاب : Favourite Fruits and Vagetables of the Holy Prophet (ﷺ)

مصنف : Dr. Hakeem Fayyaz Ahmed.

ناشر : مکتبہ یادر شیخ الاسلام پاکستان ۲۰۱۰ء

قیمت وصفحات : ۳۰۰ روپے۔۲۲۲ صفحات

کتاب کے آغاز میں Preface پروفیسر ڈاکٹر عطاء الرحمٰن صاحب سابق فیڈرل منسٹر سائنس اینڈ ٹیکنالوجی کا ہے۔ Introduction

ڈاکٹر پیرزادہ قاسم وائس چانسلر جامعہ کراچی نے لکھا ہے اور Preamble چیف ایڈیٹر علوم اسلامیہ کی جانب سے ہے، Foreword مصنف کی جانب سے ہے، پھر کتاب کا آغاز ہوتا ہے، پوری کتاب سیرت طیبہ ﷺ کے تناظر میں لکھی گئی ہے، اس میں آپ ﷺ کے پسندیدہ پھلوں اور سبزیوں کا ذکر کیا گیا ہے، کتاب کا آغاز کھانے اور پینے کے آداب نبوی ﷺ سے ہوتا ہے، پھر حلال وحرام کی بحث ہے۔ پہلے پسندیدہ پھلوں کو ابجدی ترتیب کے مطابق پیش کیا ہے، جس میں زیتون، انار، بہی تربوز، انجیر، انگور، وغیرہ شامل ہیں مصنف نے ہر پھل کا پہلے تعارف کروایا ہے، پھر قرآن اور تعلیمات نبوی ﷺ کی روشنی میں اس کا استعمال وافادیت طبی نقطہ نظر سے اس کی افادیت اور اس پھل پر دنیا میں جو جدید تحقیقات ہوئی ہیں، انہیں باحوالہ مدلل انداز میں پیش کردیا ہے، اسی طرح سبزیوں میں لوکی، کھیرا وغیرہ کا ذکر ہے، کتاب کے آخر میں ببلیوگرافی اور انڈیکس دے دیا ہے۔

مصنف نے اصول تحقیق کے جدید اصولوں کو پیش نظر رکھتے ہوئے سیرت کی روشنی میں کتاب تیار کی ہے، یہ کتاب اصولوں کو پیش نظر رکھتے ہوئے سیرت طیبہ ﷺ کی روشنی میں کتاب تیار کی ہے، یہ کتاب اس لائق ہے کہ ہر لائبریری کی زینت بنے اور ہر خاص و عام

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

استفادہ کرے۔

تمام پھلوں اور سبزیوں کا خالق اللہ تعالیٰ ہے، لیکن جن پھلوں، سبزیوں کا ذکر قرآن کریم میں آیا ہے، ان کا نام ابدلآباد تک ہمیشہ کے لئے محفوظ ہوگیا ہے، اور اس تذکرہ کے سبب انہیں جو خصوصیت حاصل ہوگئی ہے وہ دوسرے پھلوں اور سبزیوں کو حاصل نہیں۔

اسی طرح بے شمار پھل اور سبزیاں ہیں (جن کی محقق نے نشاندھی کی ہے) جنہیں ہمارے پیغمبر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے استعمال کیا ہے، یا اپنی غذا کا حصہ بنایا ہے یا اپنی پسندیدگی کا اظہار کیا ہے، یقیناً نبی کا کوئی عمل عبث و بیکار نہیں ہوتا، اسی لئے ہر عمل کو اُسوۂ حسنہ کہا گیا ہے اور کوئی نمونہ افادیت سے خالی نہیں، یہ افادیت دینی بھی ہے اور دنیاوی بھی، طبی بھی ہے، اصلاحی بھی اللہ تعالیٰ نے سورہ النحل (آیت ۱۰۔۱۱) میں پھلوں اور سبزیوں کا ذکر کرتے ہوئے اسے اپنی نشانیوں میں شمار کیا ہے، ارشاد ربانی ہے کہ:

هو الذی انزل من السماء ماء لكم منه شراب و منه شجر فيه تسيمون ☆ ينبت لكم به الزرع والزيتون والنخيل والاعناب ومن كل الثمرات ان فی ذلك لاية لقوم يتفكرون ☆

وہی اللہ کی ذات ہے جس نے آسمان سے پانی برسایا، جسے تم پیتے ہو اور جس سے درخت سرسبز و شاداب ہوتے ہیں، جس میں تم اپنے جانوروں کو چراتے ہو، اسی پانی کے ذریعہ سے اللہ تعالیٰ کھیتیاں اگاتا ہے، زیتون، کھجور، انگور و دیگر مختلف قسم کے پھل اس میں بڑی نشانی ہے، غور و فکر کرنے والوں کے لئے۔

ان نعمتوں کا استعمال اگر یہ سوچ کر کیا جائے کہ ہمارے پیغمبر ﷺ نے انہیں استعمال کیا ہے تو یقیناً یہ نیت اجر و ثواب کا سبب بنے گی۔ جیسا کہ ارشاد نبوی ﷺ ہے:

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

انما الاعمال بالنیات

یعنی اعمال کا دارومدار نیت پر ہے۔ ذاتی عمل فقط نیت کے سبب اتباع نبوی ﷺ کے زمرہ میں شامل ہو جاتا ہے۔

نبی کی زندگی میں لوگوں پر دو قسم کی ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں، ایک نبی کی ذات کی حفاظت، دوسرے اس کی تعلیمات کی حفاظت۔ تعلیمات کی حفاظت دراصل اس کی سنت وطریقہ کی پیروی ہے، جیسا کہ ارشاد ربانی ہے:

لقد کان لکم فی رسول اللہ أسوۃ حسنۃ

یعنی رسول اللہ ﷺ کی سیرت وسنت تمہارے لئے بہترین نمونہ ہے، جب نبی دنیا سے رخصت ہو جاتا ہے تو اس کی سنت کی حفاظت و پیروی کی ذمہ داری پیروکاروں پر لازم رہتی ہے۔

انبیاء وصلحاء کی وفات پر ان کی ذات سے محبت یقیناً موجب سعادت و برکت ہے، لیکن جب تک ان کی سنت کی پیروی نہ کی جائے، صرف دعوائے محبت کافی نہیں۔ یقیناً محبت ضابطوں کی پابند نہیں، لیکن ذوق محبت اور شوق محبت کے تحت غذاؤں کا انتخاب کیا جائے تو یہ یقیناً سعادت مندی ہے اور اجر وثواب کا موجب ہے۔

کتاب	:	اسلامی ذبیحہ
مصنف	:	مفتی اقبال حسین صابری
مطبع / ناشر	:	جامع مسجد نمرہ قادریہ کالونی پیرودھائی موڑ، راولپنڈی کینٹ،
		ملنے کا پتہ کتب خانہ رشیدیہ راجہ بازار راولپنڈی
قیمت وصفحات	:	۴۰ صفحات، قیمت ۲۱/ روپے

مفتی صاحب نے اس مختصر کتابچہ میں خشکی وتری کے حلال وحرام جانوروں کی حلت و حرمت سے بحث کی ہے۔ اسی طرح پالتو اور جنگلی جانوروں کا حکم بیان کیا ہے۔ اس کے علاوہ ذبح

© rasailojaraid.com